۱۴۲ ۶۴۱۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۱

سبق آموز واقعات

خاندان وحی

مشخصات

اسم کتاب : خاندان وحی

تحریر : مدرس[illegible]ی ۲

ترجمہ : ادارہ آثار سبز امروز (سید حسین اختر رضوی اعظمی)

آرٹ : مرتضی امین

کمپوزنگ : الغدیر فاؤنڈیشن ہندوستان

ناشر : ادارہ آثار سبز

تعداد : ایک ہزار

تاریخ اشاعت : پہلا ایڈیشن-۲۰۱۶

شابک : ۹۷۸-۶۰۰-۷۴۴۱-۶۰-۲

پرائس : ہدیہ

پتہ : خیابان سمیہ، بین شہید مفتح و شہید موسوی پلاک ۱۷۳ تہران ایران فون نمبر ۰۰۹۸۲۱۸۸۸۳۱۴۱۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

عنوان و نام پدیدآور	:	خاندان وحی
مشخصات نشر	:	تهران: آثار سبز، ۱۳۹۴.
مشخصات ظاهری	:	۲۶ ص.: مصور
فروست	:	سبق آموز واقعات؛ ۱۱.
شابک	:	978-600-7441-60-2
وضعیت فهرست نویسی	:	فیپای مختصر
یادداشت	:	فهرستنویسی کامل این اثر در نشانی: http://opac.nlai.ir قابل دسترسی است
شناسه افزوده	:	اختررضوی‌اعظمی، سیدحسین، مترجم
شناسه افزوده	:	امین، مرتضی، ۱۳۳۴ -، تصویرگر
شناسه افزوده	:	Amin, Mortaza
شناسه افزوده	:	موسسه فرهنگی علوی. دبستان علوی شماره دو
شماره کتابشناسی ملی	:	۳۸۵۶۵۱۴

www.ketab.ir

پیارے پیارے بچو سلام علیکم

کچھ دن پہلے میں ایک جگہ موجود تھا جہاں میں نے دیکھا کہ ایک ماں اپنے نونہال کا ہاتھ پکڑے ہوئے اسے آہستہ آہستہ چلارہی تھی اور اسے راستہ چلنے کی تشویق و ترغیب دلا رہی تھی اور کوشش کررہی تھی کہ اپنے میٹھے اور شیریں کلام کے ذریعے اسے آگے بڑھائے تاکہ وہ راستہ چلنے کا طریقہ سیکھ لے، یقینا اگر ماں کی محبت نہ ہوتی، اگر ماں کا صبر و تحمل نہ ہوتا اور اگر ماں کو خود راستہ چلنے کا طریقہ معلوم نہ ہوتا۔۔۔ تو کیا ہوتا ؟

میں یہ منظر دیکھ کر تم لوگوں اور تمام اچھے بچوں کی یاد میں کھوگیا کیا تم لوگوں نے کبھی یہ سوچا کہ ایک عقلمند اور باشعور شخص اس بات کو قبول کرے گا کہ خداوند حکیم و مہربان انسانوں کو پیداکرنے کے بعد انہیں اپنے نونہال اور کمسن بچوں کی طرح بغیرہادی ورہنما کے چھوڑ دے گا؟ نہیں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔

کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خدا نے تمام انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کے لئے معمولی افراد کو بھیجا ہے ؟ یہ بھی ممکن نہیں ہے کیونکہ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ ایک اندھا شخص دوسرے اندھے شخص کو سہارا دے۔

ہمارے ہادی ورہنما کو ہم سے ہزاروں گنا بہتر اوراعلی مرتبہ پر ہونا چاہیئے تاکہ ہماری ہدایت ورہنمائی کرکے ہمیں منزل کمال تک پہنچائے۔

جان لواگر وہ نیک و بہادر ماں نہ ہوتی اور طے یہ ہوتا کہ ایک بچہ دوسرے بچے سے راستہ چلنا سیکھے تو یہ ممکن نہیں ہوتا ؟ لیکن اگر کوئی یہ کہے کہ اللہ نے ہمیں عقل دی ہے ہم خود ہی راستہ تلاش کرلیں گے اور منزل کمال پر پہنچ جائیں گے، تو ہم اس سے یہی سوال کریں گے کہ تم نے اب تک کتنی مرتبہ اس پر خطر راہ میں قدم رکھا کہ اپنے اوپر اس قدر اطمیان رکھتے ہو؟ اے بچو آؤ ہم لوگ ایک ساتھ مل کر اپنے حقیقی رہنماؤں کی سیرت پر عمل کریں اوران کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں تاکہ ان کے صدقے میں دنیا و آخرت میں سعادتمند ہوجائیں۔

کامیابی وکامرانی کی امیدوں کے ساتھ

ہیئت تحریریہ

www.ketab.ir

پہلا سبق

خاندان وحی

يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ

خدا صاحبانِ ایمان اور جن کو علم دیا گیا ہے ان کے درجات کو بلند کرنا چاہتا ہے۔

(سورہ مجادلہ آیت ۱۱)

www.ketab.ir

ایک دن صبح میں حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں گیا تا کہ آپ کے ہمراہ شہر سے باہر جاؤں ، موسم خوشگوار تھا دھوپ نکلی ہوئی تھی اور آسمان بالکل صاف تھا سورج کی شعاعیں آسمان کو بہت ہی خوشنما بنا رہی تھیں جب ہم لوگ شہر سے باہر جانے کے لئے آمادہ ہوئے تو امام علیہ السلام نے فرمایا: تم کوئی ایسا لباس یا وسیلہ نہیں لائے جو بارش کے پانی سے بھیگنے سے ہمیں بچاسکے۔

میں نے عرض کیا نہیں اے فرزند رسول آسمان تو بالکل صاف اور دھوپ نکلی ہوئی ہے ،ایسے لباس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

آپ نے ارشاد فرمایا: لیکن میں بارش سے محفوظ رہنے کے لئے کپڑا لے جا رہا ہوں کیونکہ بارش ضرور ہوگی۔

حسین بن موسی اس واقعے کے راوی کہتے ہیں ہمیں بہت تعجب ہوا کہ بارش کے آثار بالکل نہیں ہیں میں نے دوبارہ آسمان کو دیکھا جو بالکل صاف تھا اور دھوپ کی تمازت سے گرمی کے آثار نمایاں تھے بہر حال میں امام علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوگیا ابھی کچھ ہی دور گئے تھے کہ یکایک آسمان پر کالے بادل منڈلانے لگے اور گھٹا چھاگئی اور دیکھتے ہی دیکھتے بجلی کی خوفناک آواز نے بارش کی دستک دیدی اور تھوڑی ہی دیر میں موسلادھار بارش ہونے لگی ہم لوگ پوری طرح سے بھیگ چکے تھے اس لئے کوشش میں تھے کہ کسی محفوظ جگہ یا سائبان میں پناہ لیں لیکن چونکہ امام علیہ السلام اپنے ساتھ بارش سے بچنے کا سامان لائے تھے اس لئے آپ نہیں بھگے۔

کتاب بحار الانوار ج ۴۹ ص ۲۱ سے ماخوذ